پولیس اور ایس ایس بی کے جوانوں نے سنولی سرحد پر چینی خاتون کو کیا گرفتار

غیر قانونی راستے سے ہندوستان میں دراندازی کی کر رہی تھی کوشش

مہراج گنج (ایس این بی) سیکورٹی ایجنسیوں نے ایک مشتبہ چینی خاتون کو گرفتار کیا ہے جو نیپال سے غیرقانونی طور پر بھارت اور نیپال کی سرحد سنولی کے قریب فٹ پاتھ کے ذریعے بھارت میں داخل ہورہی تھی۔ چینی خاتون کے پاس ہندوستان میں داخل ہونے کے لیے کوئی درست دستاویزات نہیں پائے گئے، سنولی پولیس نے چینی خاتون کے خلاف 14 فارنرز ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے اور تفتیش میں مصروف ہے۔ معلومات کے مطابق، سششتر سیما بل کے اہلکار سنولی کوتوالی علاقے کے ڈنڈا ہیڈ سرحد کے قریب نو مینس لینڈ کی زمین پر گشت پر تھے۔ اس کے بعد ایک مشکوک خاتون اپنی پیٹھ پر بیگ اٹھائے نیپال سے فٹ پاتھ کے راستے ہندوستان میں داخل ہورہی تھی۔ جب ایس ایس بی کے جوانوں نے خاتون سے پوچھ گچھ کی تو وہ مشکوک نظر آئی جس کے بعد جوانوں نے اسے امیگریشن کے حوالے کر دیا۔ امیگریشن حکام کی جانب سے پوچھ گچھ کے دوران خاتون کی شناخت 49 سالہ چائی جیھنگ کے نام سے ہوئی جو کہ چین کے صوبے فوجیان کی رہائشی ہے، چینی خاتون کے پاس بھارت میں داخلے کے لیے کوئی درست دستاویزات نہیں تھے۔ اس کے بیگ سے ہارڈ ڈرائیو بھی برآمد ہوئی ہے جس کی جانچ کی جارہی ہے اور چینی خاتون سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار چینی خاتون کے خلاف 14 فارنرز ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور مختلف سکیورٹی ادارے اس سے پوچھ گچھ کررہے ہیں۔

متعدی امراض سے زچہ بچہ بھی متاثر ہوتے ہیں

مسولی بلاک آڈیٹوریم میں ٹاسک فورس کے جلسہ سے بی ڈی او کا خطاب

بارہ بنکی (ایس این بی) متعدی امراض سے نہ صرف عام لوگ بلکہ زچہ بچہ بھی متاثر ہوتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ اس سلسلہ میں جو انسدادی مہم چلائی جارہی ہے اس میں سماج کے سبھی طبقات کے لوگ بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ ہر کسی کو متعدی امراض سے محفوظ رکھا جائے۔ مذکورہ خیالات مسولی بلاک آڈیٹوریم میں ہونے والے بلاک ٹاسک فورس کے جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے بی ڈی او ڈاکٹر سنکرتا مشرا نے ظاہر کیے۔ انہوں نے کہا کہ انسان کی محفوظ زندگی کے لیے ٹیکہ کاری کا بڑا اہم رول رہا ہے۔ ٹیکہ کاری متعدد بیماریوں سے زندگی کو محفوظ رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یکم جولائی سے 31 جولائی تک چلائی جانے والی مہم کے دوران 17 جولائی سے 31 جولائی تک دستک مہم چلائی جارہی ہے جس میں وہ خود یومیہ سرگرم رہیں گی۔ سی ایچ سی بڑا گاؤں کے ڈاکٹر اکھلیش پٹیل نے بتایا کہ مشن کی کامیابی کے لیے آشا بہنوں کی کارکردگی کو آخری شکل دی جا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعدی امراض کی روک تھام کے لیے مہم چلانے کی ضرورت محض اس لیے پڑی کہ ہم لوگوں نے ہم انسدادی ٹیکہ کاری کو سنجیدگی سے نہیں لیا۔ اس لیے ٹیکہ کاری کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے۔ اے ڈی او پنچایت جانکی رام نے بتایا کہ متعدی امراض سے لوگوں کو محفوظ رکھنے کے لیے نالیوں کی صفائی، اینٹی لاروا چھڑکاؤ کا کام شروع کیا جاچکا ہے۔ اس موقع پر صحت تعلیمی افسر آشا رام چودھری، گرام پنچایت ترقیات افسر جیسی رام، محمد عاقب جمال، سنجیو کمار، سومیا سنگھ سمیت بڑی تعداد میں گاؤں پردھان اور پنچایت افسر موجود تھے۔

وزیراعظم نریندر مودی بے مثال ہیں، نہرو سے موازنہ نہیں کیا جاسکتا: ترویدی

نئی دہلی (یو این آئی) بی جے پی کے رہنما سدھانشو ترویدی نے جمعہ کو راجیہ سبھا میں کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان کا شمار دنیا کے بڑے ممالک میں ہوتا ہے اور ان کی مقبولیت میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ دنیا بھر میں چونکہ وہ سب سے ٹاپ پر ہیں اس لیے ان کا موازنہ سابق وزیر اعظم جواہر لعل نہرو سے نہیں کیا جا سکتا۔ کانگریس کی قیادت میں اپوزیشن ارکان کے ہنگامے کے درمیان صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے مسٹر ترویدی نے کہا کہ مسٹر مودی جنہوں نے مسلسل تیسری بار ملک کی باگ ڈور سنبھالی ہے، اس ریکارڈ کی برابری کی ہے۔ سابق وزیراعظم کے بارے میں اپوزیشن کانگریس کا کہنا ہے کہ مسٹر مودی پنڈت نہرو کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ وہ یہ بھی مانتے ہیں کہ مسٹر مودی اور مسٹر نہرو کا موازنہ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ مسٹر مودی کی مقبولیت غیر معمولی ہے اور ملک اور دنیا میں ان کی مقبولیت پنڈت نہرو سے کہیں زیادہ ہے۔ این ای ای ٹی امتحان لیک کے معاملے پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے ایوان میں اپوزیشن کے نعرے کے درمیان مسٹر ترویدی نے کہا کہ وہ تین نکات کی بنیاد پر کہہ سکتے ہیں کہ مسٹر مودی اور پنڈت نہرو کے درمیان موازنہ نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ 2014 کے عام انتخابات سے پہلے مسٹر مودی کو متفقہ طور پر بی جے پی کے وزیراعظم کے امیدوار کے طور پر منتخب کیا گیا تھا جبکہ پنڈت نہرو کو کانگریس کے اعلیٰ ترین پالیسی ساز ادارے میں سب سے اوپر لیڈر کے انتخاب میں کوئی ووٹ نہیں ملا تھا۔ اس کے باوجود انہیں اعلیٰ رہنما کے طور پر چنا گیا۔ مسٹر ترویدی نے کہا کہ پنڈت نہرو کے دور حکومت میں ان کے مخالفین کو جیل میں ڈال دیا گیا تھا، جب کہ مسٹر مودی کے دور حکومت میں ان کے سخت ترین مخالفین بھی پارلیمنٹ کے لیے منتخب ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تیسرا نکتہ یہ ہے کہ مسٹر مودی کو فرانس، روس، بھوٹان، مصر، بحرین اور دیگر کئی ممالک نے ان کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز سے نوازا ہے جبکہ پنڈت نہرو کو بیرون ملک ایسا اعزاز کبھی نہیں ملا۔ انہوں نے کہا کہ جب مسٹر مودی وزیراعظم تھے تو کانگریس اور دیگر پارٹیوں کے لیڈروں کو بھی بھارت رتن سے نوازا گیا تھا جبکہ پنڈت نہرو کو اپنی ہی حکومت سے بھارت رتن ملا تھا۔ انہوں نے کہا کہ وہ یہ اس لیے کہتے ہیں کیونکہ مسٹر مودی جیسی کوئی مثال نہیں ہے اور ان کا پنڈت نہرو سے کوئی موازنہ نہیں ہوسکتا۔

50 اضلاع میں سیلاب سے نمٹنے کیلئے روڈ میپ تیار

لکھنؤ (ایس این بی) اتر پردیش کے کل 75 اضلاع میں 50 اضلاع کو مرکز میں رکھ کر سیلاب سے نپٹنے کا روڈ میپ تیار کر لیا گیا ہے، جس میں 38 اضلاع کے 65 مقامات کو حساس بتایا گیا ہے۔ ان میں ندی کے کٹاؤ کا خطرہ ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ اس روڈ میپ میں این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر کی ٹیموں کو الگ الگ تعینات کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے تاکہ سیلاب سے بچاؤ کے وسائل کو زیادہ سے زیادہ استعمال ہو سکے۔ محکمہ آفات راحت نے وزیراعلیٰ دفتر کو خط بھیج کر تیاریوں سے واقف کرادیا ہے۔ یوپی میں بارش کا دور شروع ہو چکا ہے۔ نیپال اور اتراکھنڈ سے آنے والے پانی کے چلتے جولائی کے اخیر سے ریاست کے دیگر اضلاع سیلاب کی زد میں آنے شروع ہوجاتے ہیں، جسے دیکھتے ہوئے سیلاب سے بچاؤ میں استعمال کیے جانے والے آلات اور پشتوں کو درست کرنے کا کام تقریباً پورا کر لیا گیا ہے۔

صحافی قتل معاملہ میں ملزمان کی گرفتاری نہ ہونے سے ناراضگی

یووا ایکتا منچ نے مقتول آشوتوش کو انصاف دلانے کے لئے شاہ گنج قصبہ میں کینڈل مارچ نکالا

جون پور (ایس این بی) صحافی آشوتوش سریواستو کے قتل کے ڈیڑھ ماہ بعد بھی ملزمان کی گرفتاری نہ ہونے سے لوگوں میں غصہ بڑھتا جارہا ہے۔ اس واقعے کو ڈیڑھ ماہ گزر جانے کے بعد یووا ایکتا منچ نے آشوتوش کو انصاف دلانے کے لیے شاہ گنج قصبہ میں کینڈل مارچ نکالا، جس میں بڑی تعداد میں لوگ شامل ہوئے۔ قبل ازیں وزیراعلیٰ کے نام ایک میمورنڈم ایس ڈی ایم شیلیندر کمار کو سونپا گیا اور لواحقین کو انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔

گزشتہ 13 مئی کی صبح صحافی آشوتوش سریواستو کو صبرحد گاؤں میں موٹرسائیکل سوار بدمعاشوں نے گولی مار کر بے دردی سے قتل کردیا تھا۔ آنجہانی صحافی کے بھائی سنتوش سریواستو کی شکایت پر پولیس نے چار نامزد اور پانچ نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا۔ پولیس نے اس معاملے میں ضمیرالدین قریشی کو گرفتار کرلیا۔ اس کے بعد شوٹر پرشانت سنگھ عرف پرنس انکاؤنٹر میں مارا گیا۔ واردات کے دوران موٹرسائیکل چلانے والے بدمعاش نتیش رائے کو بھی پولیس نے گرفتار کرلیا۔ نتیش نے اعتراف کیا کہ پاراکمال گاؤں کے رہنے والے پراپرٹی ڈیلر سکندر عالم نے صحافی آشوتوش کے قتل کے لیے 10 لاکھ روپے کا ٹھیکہ دیا تھا۔ لواحقین نے واقعہ کی سی بی آئی انکوائری کا مطالبہ کیا تھا۔

JUSTICE FOR ASHUTOSH SRIVASTAVA
अशुतोष हम शर्मिंदा है, तेरे कातिल जिन्दा हैं।
आशुतोष श्रीवास्तव
की हत्या के विरोध में CBI जांच की माँग

اس سلسلے میں یووا ایکتا منچ کے بینر تلے گھاس منڈی چوراہے پر واقع رام جانکی مندر سے کوتوالی چوک، ڈاک خانہ تراہا سے جیسیج چوک تک کینڈل مارچ نکالا گیا۔ ریلی کو بی جے پی لیڈر سوریہ پرکاش سنگھ، پردیپ جیسوال، اکشت اگرہری، سشیل سیٹھ، صحافی راجکمار سنگھ، سنتوش سریواستو نے خطاب کیا۔ ایس ڈی ایم کو دیے گئے میمورنڈم میں واقعے کی سی بی آئی انکوائری، آنجہانی صحافی کے اہل خانہ کو 50 لاکھ روپے کی مالی امداد اور بیٹے کو سرکاری نوکری دینے کا مطالبہ کیا گیا۔

منریگا کے تحت کرائے گئے ترقیاتی کاموں کی جانچ

سوشل آڈٹ ٹیم نے جاب کارڈ ہولڈروں سے جانکاری حاصل کی

بارہ بنکی (ایس این بی) منریگا اسکیم کے تحت کرائے گئے ترقیاتی کاموں کا آج بڑا گاؤں پنچایت بھون میں سوشل آڈٹ ٹیم نے موقع پر پہنچ کر تصدیق کی۔ ٹیم کے ممبران نے کرائے گئے کاموں کی جانچ کرنے کے علاوہ کام کرنے والے جاب کارڈ ہولڈروں سے براہ راست رابطہ کرکے معلومات حاصل کیں۔ سوشل آڈٹ ٹیم نے گزشتہ برس منریگا اسکیم کے تحت کرائے گئے ترقیاتی کاموں کے ریکارڈ دیکھے جس میں چک روڈوں کی پٹائی، پختہ سڑک کی پٹری کی صفائی، تالاب سے خارجہ کی کھدائی کا جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ وزیراعظم رہائشی اسکیم کے تحت مکانات پانے والے میرا اہلیہ رام روپ، سہاشنی اہلیہ متھن، پنکی اہلیہ شیوشنکر، اجے ولد مہادیو کے گھروں کا معائنہ کیا اور جاب کارڈ ہولڈروں سے انہیں ملنے والی مزدوری وغیرہ کے سلسلے میں براہ راست معلومات حاصل کیں۔ اس موقع پر کوآرڈی نیٹر برجیش دکشت، ممبران جگدیش پرساد، منوج کمار، اجے کمار، ریکھا کماری، گاؤں پردھان نور فاطمہ، روزگار سیوک ونود کمار، مایا رام یادو، کرشن کمار گپتا، نورالامین انصاری، سریش یادو سمیت گاؤں کے لوگ موجود تھے۔

ہائی ٹیک نرسری سے اعلیٰ معیار کے پودے ملیں گے: کیشو پرساد موریہ

لکھنؤ (ایس این بی) نائب وزیراعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ ریاست میں منریگا کے ذریعے ہائی ٹیک نرسریوں کو تیار کیا جارہا ہے۔ ہائی ٹیک نرسری سے کسانوں کو اعلیٰ معیار کے درخت اور پودے سستے داموں پر ملیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی ٹیکنالوجی پر مبنی ایک ہائی ٹیک نرسری تیار کی جا رہی ہے جس کا مقصد کسانوں کو مختلف انواع کے اعلیٰ معیار کے پودے فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے نفاذ سے زرعی اور باغبانی کو نئی بلندیاں حاصل ہوں گی۔ یہ نرسریاں خصوصی ٹیکنالوجی کے استعمال سے تیار کی جارہی ہیں۔ حکومت کا ارادہ ہے کہ ریاست کا ہر کسان خوشحال ہو اور بدلتے وقت کے ساتھ کسان بھی ہائی ٹیک بن جائیں۔ باغبانی کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ حکومت باغبانی سے وابستہ کسانوں کو معاشی طور پر مضبوط کرنے کے لیے بھی کام کررہی ہے۔ منریگا اسکیم کے تحت 150 ہائی ٹیک نرسریوں کی تعمیر کے مقصد سے کام تیز رفتاری سے کیا جارہا ہے۔ 125 کے مقابلے 67 جگہ پر ہائی ٹیک نرسریوں کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا ہے، جن میں سے 38 ہائی ٹیک نرسریوں پر کام مکمل ہوچکا ہے۔ نرسری کی دیکھ بھال کی ذمہ داری خود امدادی گروپ کو دی گئی ہے۔ گروپ کے ارکان نرسری کا کام دیکھتے ہیں، جو پودوں کی آبپاشی، بیماریوں، کھاد، بیج وغیرہ کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ حکومت اعلیٰ معیار پودوں کی بہتر اقسام کی نرسریوں کو فروغ دینے کے لیے تیزی سے کام کررہی ہے۔

جے شنکر آستانہ ایس سی او سمٹ میں کریں گے ہندوستان کی نمائندگی

نئی دہلی (یو این آئی) آئندہ ماہ قازقستان کے دارالحکومت آستانہ میں منعقد ہونے والی شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کی سربراہی اجلاس میں ہندوستان کی نمائندگی وزیرخارجہ ایس جے شنکر کریں گے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے آج یہاں ایک باقاعدہ بریفنگ میں یہ جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ ایس سی او میں ہندوستانی وفد کی قیادت وزیرخارجہ کریں گے۔ شنگھائی تعاون تنظیم کا یہ سربراہی اجلاس 3 اور 4 جولائی کے دوران منعقد ہونا ہے۔ اس لیے وزیرخارجہ ڈاکٹر جے شنکر وہاں ہمارے وفد کی قیادت کریں گے۔ شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کے میزبان ملک قازقستان کے صدر قسیم جومارت توکایف نے وزیراعظم نریندر مودی کو ٹیلی فون کیا اور انہیں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے آستانہ آنے کی دعوت دی۔ انہوں نے مسٹر مودی کو دنیا کے سب سے بڑے جمہوری عمل کے کامیاب انعقاد اور تاریخی طور پر مسلسل تیسری بار وزیر اعظم منتخب ہونے پر مبارکباد دی۔ وزیراعظم نے ان کی نیک خواہشات کا شکریہ ادا کیا۔ مسٹر مودی نے شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کی کامیابی کے لیے ہندوستان کی مکمل حمایت کا اظہار کیا اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ قازقستان کی قیادت علاقائی تعاون کو آگے بڑھانے میں بہت زیادہ تعاون کرے گی۔ بات چیت میں دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ اسٹریٹجک شراکت داری کو آگے بڑھانے کے لیے مل کر کام جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا اور رابطے میں رہنے پر اتفاق کیا۔

ایس جی پی جی آئی ایم ایس میں چار نئے شعبہ جات کھولنے کی منظوری

چیف سکریٹری کی صدارت میں گورننگ باڈی کی میٹنگ

لکھنؤ (ایس این بی) چیف سکریٹری درگا شنکر مشرا کی صدارت میں سنجے گاندھی پوسٹ گریجویٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس (ایس جی پی جی آئی ایم ایس) کی 100 ویں گورننگ باڈی کی میٹنگ انسٹی ٹیوٹ کے بورڈ روم میں ہوئی۔ چیف سکریٹری نے ریڈیوتھراپی اور آنکولوجی، پیڈیاٹرک یورولوجی اور کارڈیو ویسکولر اور تھوراسک سرجری میں نئے مربوط چھ سالہ سپر اسپیشلٹی کورسز کو منظوری دی اور رجسٹرار کرنل ورون باجپائی کو نیشنل میڈیکل کمیشن سے مناسب منظوری حاصل کرنے کی ہدایت دی۔ گورننگ باڈی نے انسٹی ٹیوٹ میں چار نئے شعبہ جات پیڈیاٹرک یورولوجی، پیڈیاٹرک نیفرولوجی، آرتھوپیڈکس اور شعبہ ٹیلی میڈیسن اور ڈیجیٹل ہیلتھ شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔ قبل ازیں گورننگ باڈی کو ان نئے محکموں کی ضرورت سے باور کراتے ہوئے بتایا گیا کہ یہ شعبہ جات بچوں کو خصوصی دیکھ بھال فراہم کرنے میں کس طرح اہم کردار ادا کریں گے۔ ٹیلی میڈیسن کا شعبہ انسٹی ٹیوٹ کے مختلف سپر اسپیشلٹی شعبوں کو آؤٹ ریچ خدمات فراہم کرے گا اور بیماریوں کی نگرانی، ڈیٹا اکٹھا کرنے، تجزیہ کرنے اور ڈیٹا کی بنیاد پر مناسب اور متعلقہ فیصلہ کرنے میں بھی سہولت فراہم کرے گا۔ انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر پروفیسر آر کے دھیمان نے گورننگ باڈی کو پچھلے دو سال میں کی گئی مختلف تقرریوں کے بارے میں بھی مطلع کیا۔ ڈائریکٹر نے بتایا کہ مختلف شعبہ جات میں فیکلٹی کی 91 آسامیاں بھری گئی ہیں اور 1459 گروپ بی اور سی کی آسامیاں بھی پُر کی گئی ہیں۔

ضلع انتظامیہ نے کیا ہنگامہ کے ملزم راجیو رانا کے ہوٹل اور دفتر کو مسمار

ملزم گرفتار، وزیر اعلیٰ کی زیرو ٹالرنس کا دکھا اثر، کئی تھانوں کی فورس و افسران موجود رہے

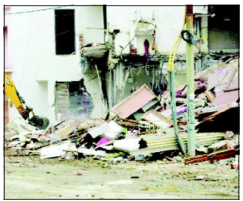

بریلی (ایس این بی) پلاٹ پر قبضہ کرنے کیلئے سرعام کی گئی فائرنگ کے اصل ملزم راجیو رانا کے ہوٹل و دفتر کو آج بی ڈی اے کی ٹیم نے بلڈوزر سے مسمار کر دیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ 22 جون کو صبح پیلی بھیت بائی پاس پر ایک پلاٹ پر قبضہ کرنے کیلئے پراپرٹی ڈیلر راجیو رانا اور آدتیہ اپادھیائے کے گروپوں کے مابین کھلے عام فائرنگ ہوئی تھی۔ اس واردات سے بریلی دہل گئی تھی۔ اطلاع ملنے پر حکومت نے افسران سے معاملہ کی رپورٹ طلب کی تھی۔ واردات کے بعد اے ڈی جی اور ایس ایس پی کو بھی ہٹا دیا گیا تھا۔ اس معاملہ میں پولیس اب تک 22 ملزمان کو جیل بھیج چکی ہے۔ پراپرٹی ڈیلر راجیو رانا اور اس کے ہسٹری شیٹر ساتھی کے پی یادو کو سرگرمی سے تلاش کر رہی تھی۔ آج جب بی ڈی اے کی ٹیم راجیو رانا کا ہوٹل مسمار کرنے پہنچی تو اچانک راجیو رانا اپنی اہلیہ اور بیٹی کے ساتھ موقع پر پہنچ کر بلڈوزر چلنے کی ویڈیو بنانے لگا۔ اسی دوران پولیس نے اس کو حراست میں لے لیا۔ ملزم کو سی او انیتا چوہان نے پولیس کی گاڑی میں بیٹھا کر تھانہ بھیج دیا۔ دوسری طرف اے ڈی ایم انتظامیہ دنیش اور بی ڈی اے کے وی سی منی کنڈل اے کی نگرانی میں بلڈوزر اپنا کام کرتا رہا۔ ایس پی انوراگ آریہ نے بتایا کہ رانا سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے اس کے بعد جیل بھیجا جائے گا۔ ہوٹل کو پوکلین کی مدد سے مسمار کر دیا گیا۔ کارروائی کے دوران علاقہ کی دکانیں بند تھی اور کئی تھانوں کی پولیس و تین سرکل افسر موقع پر موجود تھے۔ اس دوران اے ڈی جی رمت شرما، آئی جی ڈاکٹر راکیش سنگھ، ایس ایس پی انوراگ آریہ اور ڈی ایم روندر کمار پورے معاملہ کی مانیٹرنگ کرتے رہے۔

سیم پترودا کو کانگریس جب چاہے اگل دے اور نگل جائے: سنجے

نئی دہلی (ایجنسیاں) سیم پترودا کو بدھ کو ایک بار پھر انڈین اوورسیز کانگریس کا صدر مقرر کیا گیا۔ کانگریس نے انہیں چند ہفتے قبل اس عہدہ سے ہٹا دیا تھا۔ اس پر تنقید کرتے ہوئے شیوسینا لیڈر سنجے نروپم نے کہا کہ سیم پترودا کانگریس کے گلے کی ایسی ہڈی ہیں، جسے پارٹی جب چاہے اگل دیتی ہے اور جب چاہے نگل جاتی ہے۔ واضح رہے کہ کچھ ہفتے پہلے تک نروپم کانگریس میں تھے، لیکن لوک سبھا انتخابات کے دوران ان کے پارٹی سے اختلافات ہوگئے، جس کے بعد انہیں نکال دیا گیا۔ سیم پترودا کو ایک بار پھر انڈین اوورسیز کانگریس کا صدر بنائے جانے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے نروپم نے 'ایکس' پر لکھا کہ سیم پترودا کانگریس کے گلے کی ایسی ہڈی ہیں، جسے پارٹی جب چاہے اگل دیتی ہے اور جب چاہے نگل جاتی ہے۔ واضح رہے کہ کانگریس سے اخراج کے بعد سنجے نروپم اکثر پارٹی کو نشانہ بناتے رہے ہیں۔ پارٹی میں رہتے ہوئے بھی، انہوں نے کئی مسائل پر سوال اٹھائے تھے، جس کی وجہ سے انہیں ہائی کمان کی ناراضگی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے بدھ کی سیم کو پترودا کو پارٹی کا چیئرمین مقرر کیا تھا۔ انڈین اوورسیز کانگریس نے فوری طور پر منظوری دے دی۔ اس سلسلے میں ایک خط جاری کرتے ہوئے کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا کہ کانگریس صدر نے فوری اثر سے سیم پترودا کو دوبارہ انڈین اوورسیز کانگریس کا صدر مقرر کیا ہے۔ پترودا اکثر اپنے بیانات کی وجہ سے سرخیوں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے لوک سبھا انتخابات کے دوران اپنے بیانات سے کئی مواقع پر کانگریس پارٹی کے لیے مشکلات کھڑی کی تھیں۔

پارتھو چٹرجی کے دفتر پر انہدامی کارروائی

کولکاتا (یو این آئی) برسوں تک ترنمول کانگریس میں ممتا بنرجی کے بعد پارٹی میں سب سے طاقتور اور بااختیار رہنے والے سابق ریاستی وزیر پارتھو چٹرجی جو ان دنوں جیل میں ہیں کے دفتر کو ان کی ہی حکومت نے تجاوزات کے نام پر توڑ دیا ہے۔ اپوزیشن کئی برسوں سے شکایت کرتی رہی ہے کہ پارتھو چٹرجی کا دفتر سڑک پر قبضہ کرکے بنایا گیا ہے، لیکن انتظامیہ کوئی کارروائی نہیں کررہی تھی۔ گزشتہ پیر کو وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے انتظامیہ کو فٹ پاتھ پر تجاوزات کو ختم کرنے کی سخت ہدایات دیں۔ اس کے بعد انتظامیہ نے منگل سے تجاوزات کو ختم کرنے کیلئے جارحانہ مہم شروع کی۔ بلڈوزر کا بھی استعمال کیا گیا۔

'ہندوستانی روپیہ ایشیا کی سب سے زیادہ مستحکم کرنسی میں شامل'

نئی دہلی، (یو این آئی) ایک دہائی پہلے ہندوستانی روپیہ ایشیا کی سب سے زیادہ غیر مستحکم کرنسیوں میں سے ایک تھا۔ تاہم، اب یہ سب سے زیادہ مستحکم میں سے ایک بن گیا ہے۔ یہ تبدیلی ہندوستان کی بڑھتی ہوئی معاشی طاقت اور ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے موثر انتظام کا ثبوت ہے۔ 2010 کی دہائی کے اوائل میں ہندوستان کو افراط زر کی بلند شرح کا سامنا کرنا پڑا، جو تقریباً 10 فیصد تک پہنچ گئی تھی۔ عالمی مالیاتی بحران کے نتیجے میں پیدا ہونے والے معاشی بحران سے نمٹنے کے لیے حکومت کے بھاری اخراجات نے صورت حال کو مزید سنگین بنا دیا۔ مزید برآں، خام تیل کی قیمتیں 100 ڈالر فی بیرل سے زیادہ ہوگئی تھیں، جس سے ہندوستان کی معیشت پر دباؤ پڑنا فطری تھا کیونکہ اس کا بہت زیادہ انحصار تیل کی درآمد پر رہا ہے۔ سیاسی اسکینڈلز اور مفلوج قسم کی پالیسی نے معاشی ترقی میں مزید رکاوٹ پیدا کی، جس سے ہندوستان میں سرمایہ کاروں کے لیے کشش میں کمی واقع ہوئی۔ بانڈ کی خریداری کو کم کرنے کے 2013 کے فیڈرل ریزرو کے منصوبے نے سرمایہ کاروں کو ہندوستان سمیت ابھرتی ہوئی مارکیٹوں سے پیسہ نکالنے پر مجبور کیا۔ اس کی وجہ سے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں کمی واقع ہوئی اور روپیہ غیر مستحکم ہوا، جس نے ہندوستان کو 'نازک پانچ' معیشتوں میں شامل کر دیا۔ جب سے وزیراعظم نریندر مودی نے 2014 میں اقتدار سنبھالا ہے، ہندوستان نے بہت سے دوسرے ممالک کو پیچھے چھوڑتے ہوئے مضبوط اقتصادی ترقی کا تجربہ کیا ہے۔ مودی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ سیاسی استحکام نے بھی غیر ملکی سرمایہ کاروں کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ آر بی آئی کو افراط زر کا ہدف دینے اور بجٹ خسارے کو کم کرنے سمیت مسلسل اصلاحات نے معیشت کو استحکام بخشا ہے۔ ہندوستان کا غیر ملکی کرنسی کا ذخیرہ اب دنیا کے سب سے بڑے ذخائر میں سے ایک ہے۔ آر بی آئی اپنی حکمت عملی کے تحت ڈالر کو روپے کی مضبوطی کے وقت میں خریدتا رہا ہے اور روپے کے کمزور ہونے پر بیچتا رہا ہے۔ اس اقدام کے ذریعہ روپے کی قدر میں ہونے والے بڑے اتار چڑھاؤ میں ہمواری آتی ہے، جس سے اس کے استحکام میں مدد ملتی ہے۔ ہندوستان عالمی قابلیت مراکز کے ذریعہ سافٹ ویئر اور اکاؤنٹنگ جیسی خدمات کی برآمد کا مرکز بن گیا ہے۔ یہ مراکز غیر ملکی سرمایہ کاری لاتے ہیں اور روزگار کے مواقع پیدا کرتے ہیں، جس سے معیشت میں مزید استحکام پیدا ہوتا ہے۔ مختلف شعبوں میں اصلاحات نے کاروباری ماحول کو بہتر کیا ہے، جس سے ہندوستان طویل مدتی سرمایہ کاری کے لیے ایک پرکشش مقام بن گیا ہے۔ کم اتار چڑھاؤ والا روپیہ ہندوستانی اثاثوں کو سرمایہ کاروں کے لیے زیادہ پرکشش بناتا ہے، کیونکہ وہ مزید امکانات کے ساتھ بہتر کارکردگی کی توقع کر سکتے ہیں۔ کچھ لاطینی امریکی یا افریقی معیشتوں کی کرنسیوں کے برعکس، روپیہ نسبتاً مستحکم منافع پیش کرتا ہے، جس سے سرمایہ کاروں کے لیے نقصان کے امکانات کم ہوتے ہیں۔ روپے کی قدر میں استحکام کاروباری اداروں کو زیادہ مؤثر طریقے سے لاگت کی منصوبہ بندی اور انتظام کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ کرنسی کے اتار چڑھاؤ سے وابستہ خطرات کو کم کرتا ہے، جس سے کمپنیوں کے لیے بین الاقوامی تجارت اور سرمایہ کاری کے عمل کو آگے بڑھانا آسان ہو جاتا ہے۔ جے پی مورگن چیز اینڈ کمپنی کے اہم ترین ابھرتی ہوئی مارکیٹ کے اشاریہ میں ہندوستانی بانڈز کی شمولیت سے زیادہ غیر ملکی سرمایہ کاری کی توقع ہے۔